صحیح بخاری ''غیروں'' کی نظر میں!

تحریر: مولانا غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری مدرس جامعہ علوم اثریہ جہلم

صحیح بخاری و صحیح مسلم قرآن مجید کے بعد صحیح ترین کتابیں ہیں، جیسا کہ ائمہ محدثین، محققین کے اقوال سے معلوم ہوتا ہے۔ دیکھیں (مقدمہ شرح النووی: ۱/۱۴)(تقریب النواوی: ۱/۹۱) (علوم الحدیث لابن الصلاح: ۱۳/۱۴)(مجموع الفتاوی لابن تیمیہ: ۱۸/۷۴۔۲۰/۳۲۱)(هدي الساري: ۱۰) (المقنع لامام ابن الملقن: ۱/۵۷) (الخلاصۃ فی أصول الحدیث للطیبی: ۳۶)

امام نوویؒ لکھتے ہیں: ''بخاری و مسلم کے صحیح ہونے پر امت کا اجماع ہے اور ان دونوں کی حدیثوں پر عمل کرنا واجب ہے''۔(تہذیب الأسماء واللغات: ۱/۷۴)

امام الحرمین الجوینیؒ فرماتے ہیں: ''جو انسان قسم کھائے کہ بے شک جو حدیث بخاری و مسلم میں ہے اور بخاری و مسلم نے اس پر صحیح کا حکم لگایا ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کا قول ہے، تو اگر وہ آپؐ کا قول نہ ہو تو میری بیوی کو طلاق ہے، تو اس کو طلاق نہیں ہوگی، کیونکہ بخاری و مسلم کی احادیث کے صحیح ہونے پر مسلمانوں کا اجماع ہے'' (تدریب الراوی: ۱/۱۳۱۔ شرح مسلم للنووی: ۱/۱۹۔ النکت علی کتاب ابن الصلاح لابن حجر: ۱/۳۷۳)

یہی بات حافظ ابو نصر سجزی وائلیؒ نے صحیح بخاری کے بارے میں اہل علم فقہاء سے نقل کی ہے۔

دیکھیں: (علوم الحدیث لابن الصلاح: ۲۲)(مقدمہ شرح مسلم: ۲۰) (النکت لابن حجر: ۱/۳۷۳) (المقنع لابن الملقن: ۱/۷۴)

اسکے باوجود بعض حمقاء و جہلاء صحیح بخاری و صحیح مسلم کی احادیث کی شان گھٹانے کی مذموم کوشش کرتے ہیں۔ جبکہ صحیح بخاری و صحیح مسلم کی روایات پر اعتراض ہباء منثورا کی حیثیت رکھتا ہے، ان دونوں کتابوں کے صحیح ہونے پر امت کا اتفاق ہے، ان دونوں کو امت کی تلقی بالقبول حاصل ہے، کتاب اللہ کے بعد انہیں صحیح ترین کتابیں ہونے کا شرف حاصل ہے، یہ دونوں عصمت میں مریم ہیں، ان کی تمام احادیث صحت و ثبوت میں قطعی ہیں۔

اب صحیح بخاری و صحیح مسلم کی احادیث کا مقام ''غیروں'' کی نظر میں ملاحظہ فرمائیں:

۱۔ امام احناف زیلعی حنفیؒ لکھتے ہیں: ''حفاظ (حدیث) کے نزدیک اعلیٰ درجہ کی صحیح حدیث وہ ہے، جس پر بخاری و مسلم متفق ہیں'' (نصب الرایہ: ۱/۳۲۱) یہی بات ابن ترکمانی حنفی نے (الجوہر النقی: ۱۰/۲۸۴) میں علامہ عینی حنفی نے (عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری: ۶/۱۱۵) میں کہی ہے۔

۲۔ علامہ عینی حنفی لکھتے ہیں: ''مشرق و مغرب کے علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ کتاب اللہ کے بعد صحیحین یعنی بخاری و مسلم میں سب سے زیادہ صحیح بخاری ہے، بعض نے صحیح مسلم کو صحیح بخاری پر ترجیح دی ہے، ان میں مغاربہ بھی ہیں، لیکن جمہور صحیح بخاری کو مسلم پر ترجیح دیتے ہیں، کیونکہ اس میں مسلم کی نسبت فوائد زیادہ ہیں''۔ (عمدۃ القاری: ۱/۵)

نیز لکھتے ہیں: صحیح بخاری میں راویوں کی ایک جماعت کو بعض متقدمین نے مجروح کہا ہے، تو یہ جرح اس پر محمول ہے کہ امام بخاریؒ کی شرط پر وہ ثابت ہی نہیں ہے، کیونکہ جو جرح مفسر نہ ہو اور اس کا سبب بھی بیان نہ ہو وہ جمہور کے نزدیک ثابت نہیں ہوتی ہے''۔ (عمدۃ القاری: ۱/۸)

مزید لکھتے ہیں: ''امام بخاری راویوں کے ناموں اور ان کے حالات کی تمیز کرنے میں چوٹی کے امام ہیں''۔

۳۔ ملا علی قاری حنفی لکھتے ہیں: ''علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ صحیح بخاری و صحیح مسلم کو تلقی بالقبول امت حاصل ہے، یہ دونوں صحیح ترین کتابیں ہیں، جمہور کا اتفاق ہے کہ صحیح بخاری ارجح و أصح ہے'' (مرقاۃ: ۱/۱۶)

۴۔ انور شاہ کاشمیری دیوبندی کے غالی اور متعصب شاگرد صاحب لکھتے ہیں: ''خلاصہ یہ کہ امام بخاریؒ کی شخصیت اتنی بلند و برتر ہے کہ ہم نے یا ہم سے قبل دوسروں نے ان پر یا ان کی ''صحیح'' و دیگر تالیفات پر جتنا بھی نقد کیا ہے، اگر اس سے بیس گنا مزید بھی کر دیا جائے، تو اس تمام سے بھی امام بخاریؒ کی بلند شخصیت یا صحیح بخاری کی عظمت مجروح نہیں ہو سکتی''۔ (مقدمہ انوار الباری: ۲/۵۲ بحوالہ اللمحات الی مافی انوار الباری من الظلمات: ۱۰)

نیز لکھتے ہیں: ''فخر موجودات ﷺ کی بلند پایہ احادیث کو امام بخاریؒ نے جس حسن و خوبی اور صحت و اہتمام کے ساتھ مرتب فرمایا ہے، اس کی نظیر اول و آخر میں نہیں ہے''۔

(انوار الباری کی ہر جلد کا آخری صفحہ سطر: ۱۸ بحوالہ اللمحات: ۳۰)

مزید لکھتے ہیں: ''ایک نسخہ ''شفاء'' مصائب و مشکلات کے وقت علماء کرام نے بخاری شریف پڑھنے کا معمول رکھا ہے اور یوں بھی پڑھے تو سرور کائنات ﷺ سے شرف ہم کلامی کی برکت حاصل ہو۔ سنئے تو مبارک ارشادات کے انوار سے منور ہوئیے، گھر میں رکھئے تو خیر و برکت کا عظیم سرمایہ دین و دنیا کی سب سے بڑی عزت و سعادت اور قابلِ فخر دولت ہے''۔ (ملاحظہ ہو صفحہ مذکورہ سطر ۱۲۔ ۱۳ بحوالہ اللمحات: ۳۰)

۵۔ جناب مولانا محمد طیب صاحب دیوبندی مہتمم دار العلوم دیوبند ''فضل الباری شرح صحیح البخاری'' کے مقدمہ میں لکھتے ہیں: ''بخاری اصح الکتب بعد کتاب اللہ ہے''۔

۶۔ جناب عبد القیوم حقانی دیوبندیؒ لکھتے ہیں: ''بخاری اصح الکتب بعد کتاب اللہ ہے''۔ (صحبتے با اہل حق: ۳۰۴)

۷۔ انور شاہ کشمیری دیوبندی لکھتے ہیں: "شعرانی نے لکھا ہے کہ اس نے آپ ﷺ کو دیکھا ہے، اپنے ساتھیوں کی موجودگی میں آپ ﷺ کے سامنے بخاری پڑھی ہے، پھر ان ساتھیوں کے نام لیے، ان میں ایک حنفی بھی تھا"۔ (فیض الباری: ۱/ ۲۰۴)

۸۔ مولانا اشرف علی تھانوی دیوبندی صاحب کہتے ہیں کہ راؤ عبداللہ شاہ صاحب دیوبندی جو دیوبندیوں کے نزدیک بڑے مرتبے والے انسان تھے، ان سے دارالعلوم دیوبند کے بانی قاسم نانوتویؒ نے کہا تھا: "میں نے اپنی آنکھوں سے تمہیں دونوں جہاں کے بادشاہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے بخاری پڑھتے ہوئے دیکھا ہے"۔

(ارواح ثلاثہ: ۲۷۲ حکایت: ۲۵۴)

۹۔ مولانا اشرف علی تھانوی دیوبندی فرماتے ہیں: "حضرت مولانا محمد قاسم (نانوتوی) صاحب فرماتے تھے کہ تین کتابیں البیلی ہیں، ایک کلام اللہ، ایک بخاری شریف، ایک مثنوی شریف کہ ان کا کسی سے احاطہ نہیں ہو سکا، بخاری شریف کے تراجم کی دلالت کہیں خفی کہیں جلی، سچ یہ ہے کہ اس کا کسی سے احاطہ نہ ہو سکا، ایسے ہی قرآن شریف اور مثنوی شریف کا بھی"۔ (ارواح ثلاثہ: ۲۸۶)

۱۰۔ مولانا عبدالحق حقانی دیوبندی دہلوی لکھتے ہیں: "اس حدیث کو قوی جب کہیں گے کہ اس کے راوی قوی ہوں گے، علی ھذا القیاس جس حدیث کے جس قدر معتبر اور قوی راوی ہوں گے، اس قدر وہ حدیث قوی ہوگی، اسی لیے حدیث کی کتابوں میں صحیح بخاری سب سے قوی اور معتبر ہے، اس کے بعد صحیح مسلم"۔ (عقائد الاسلام: ۱۰۰)

۱۱۔ مولانا محمد تقی عثمانی دیوبندی فرماتے ہیں: "یہ ثابت ہوا کہ طبقہ اولیٰ کی ان کتابوں میں صرف بخاری و مسلم ہی ایسی ہیں، کہ انہیں نفس الامر کے اعتبار سے بھی صحیح مجرد کہا جاتا ہے اور جو حدیث ان میں نظر آئے اسے بے کھٹکے "صحیح" کہہ سکتے ہیں"۔ (درس ترمذی: ۱/ ۶۸)

۱۲۔ مولانا محمد عاشق الٰہی بلند شہری دیوبندی صحیح بخاری و صحیح مسلم کے بارے میں محمد زکریا صاحب دیوبندی کا نظریہ لکھتے ہیں: "جمہور کا مسلک یہ ہے کہ سب سے مقدم بخاری ہے، بلکہ تقریباً سارے ہی مسلمانوں کا اس بات پر اتفاق ہے......"۔ (سوانح عمری "شیخ الحدیث" محمد زکریا صاحب: ۳۵۰)

۱۳۔ جناب مولانا سرفراز صفدر صاحب حیاتی دیوبندی لکھتے ہیں: "امت کا اس پر اجماع و اتفاق ہے کہ بخاری و مسلم دونوں کی تمام روایتیں صحیح ہیں"۔ (حاشیہ احسن الکلام: ۱/ ۱۸۷)

نیز لکھتے ہیں: "بخاری و مسلم کی جملہ روایات کے صحیح ہونے پر امت کا اجماع و اتفاق ہے" (ایضاً: ۱/ ۲۰۰)

مزید لکھتے ہیں: "بخاری و مسلم اور مؤطا کی سند پر کسی کو کلام اور جرح کرنے کا حضرات محدثین کے

نزدیک حق نہیں پہنچتا"۔ (تبرید النواظر : ۱۵۷)

۱۴۔ صحیح بخاری کو امتِ اسلامیہ میں جو پذیرائی ہوئی، اس کا اندازہ ترجمانِ دیوبند "القاسم" کے درج ذیل بیان سے صاف واضح ہو جاتا ہے: "صحیح بخاری عجیب شان کی کتاب ہے اور اسے اللہ نے عجیب و غریب مقبولیت بخشی ہے، ہر عالم و عامی قرآن کے بعد جب نظر اٹھاتا ہے، تو صحیح بخاری پر سب سے پہلے نظر پڑتی ہے، تقریباً ایک ہزار سال سے دنیائے اسلام میں اس کتاب کو کتاب اللہ کے بعد جو فوقیت اور مرجعیت حاصل رہی ہے، اس کی بھاری بھرکم حیثیت اور اس کے مؤلف کی عظیم شخصیت اسلامی تاریخ پر چھا گئی"۔(القاسم : ۳۴ اکتوبر ۱۹۶۱ء بحوالہ نور العینین : ۱۸)

۱۵۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث الدہلوی الحنفی لکھتے ہیں: "صحیح بخاری اور صحیح مسلم کے بارے محدثین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ان دونوں میں جو روایات متصل مرفوع ہیں، قطعیت کے ساتھ صحیح ہیں اور یہ دونوں اپنے مصنفین تک متواتر ہیں، جو بھی ان دونوں کی توہین کرتا ہے وہ بدعتی ہے، اور مومنوں کے راستے کے علاوہ کسی دوسرے راستے کا پیروکار ہے"۔(حجۃ اللہ البالغہ : ۱/ ۱۳۴)

۱۶۔ دار العلوم دیوبند کے شیخ الحدیث علامہ انور شاہ کاشمیری دیوبندی بخاری و مسلم کی احادیث کے بارے میں لکھتے ہیں: "حافظؒ اس طرف گئے ہیں کہ قطعیت کا فائدہ دیتی ہیں، حنفیہ میں سے علامہ سرخسیؒ حنابلہ میں سے حافظ ابن تیمیہؒ اور شیخ ابن صلاحؒ بھی انہیں قطعی قرار دیتے ہیں، اگرچہ یہ لوگ تعداد کے اعتبار سے تھوڑے ہیں، مگر ان کی رائے ہی صحیح اور وزنی رائے ہے"۔(فیض الباری : ۱/ ۴۵)

۱۷۔ امام بریلویت احمد رضا خان بریلوی کہتے ہیں: "اجل و اعلیٰ حدیث صحیح بخاری شریف ہے، بعض جہال بدمست یا نیم ملا، شہوت پرست یا جھوٹے صوفی یا بدبست کہ احادیث صحاح مرفوعہ محکمہ کے مقابل بعض ضعیف قصے یا محتمل واقعے یا متشابہ پیش کرتے ہیں، انہیں اتنی عقل نہیں یا قصداً بے عقل بنتے ہیں کہ صحیح کے سامنے ضعیف، متعین کے آگے محتمل، محکم کے حضور متشابہ واجب الترک ہے۔ پھر کہاں قول کہاں حکایت فعل، پھر کجا محرم کجا مبیح ہر طرح یہی واجب العمل، اسی کو ترجیح...... مگر ہوس پرستی کا علاج کس کے پاس ہے، کاش گناہ کرتے اور گناہ جانتے اقرار لاتے، یہ ڈھٹائی اور بھی سخت ہے کہ ہوس بھی پالیں اور الزام بھی ٹالیں"۔(احکام شریعت : ۱/ ۶۲، ۶۳)

۱۸۔ جناب عبد السمیع بریلوی رام پوری لکھتے ہیں: "صحیحین کی حدیث نسائی وغیرہ کل محدثوں کی احادیث پر مقدم ہے کیونکہ اوروں کی حدیث اگر صحیح بھی ہو گی تو صحیحین اس سے صحیح اور قوی تر ہو گی"۔ (انوار ساطعہ : ۴۱)

۱۹۔ جناب عبد القوی قادری لکھتے ہیں: "علماء امت کا اس بات پر اجماع ہے کہ احادیث کی جملہ کتب میں صحیح بخاری اور صحیح مسلم، صحیح ترین ہیں، نیز صحاح ستہ میں پہلا صحیح ترین مجموعہ صحیح بخاری ہے"۔(مفتاح النجاح : ۳۵)

۲۰۔ فضل الباری شرح صحیح البخاری از مولانا شبیر احمد عثمانی کے مقدمہ میں جناب محمود بن نذیر الطرازی الحنفی مدرس مسجد نبوی کے صحیح بخاری کی عظمت کے بارے میں جو اشعار لکھے گئے ہیں وہ بھی ملاحظہ فرمائیں :

صحیح امام الکل اعنی محمدا　　　کتاب سیبقی فی العصور مخلدا

امام الکل یعنی امام محمد ابن اسماعیل بخاریؒ کی کتاب صحیح البخاری ایک ایسی کتاب ہے، جو ہمیشہ ہمیشہ باقی رہے گی۔

کتاب اراد الله کون مقامه　　　بعید کتاب الله فی الفضل و الهدی

یہ ایک ایسی کتاب ہے، جس کو اللہ تعالی نے صحت اور ہدایت ورہبری کے لحاظ سے قرآن مجید کے بعد کا درجہ دیا ہے۔

کتاب به یزهو النبی رسولنا　　　و یر شد ان ینمی الیه ویسندا

یہ ایک ایسی کتاب ہے جو کہ خواب میں حضور ﷺ نے اس پر فخر کا اظہار فرمایا اور اسناد حدیث میں اس پر اعتماد اور اس کی طرف مراجعت کی ہدایت فرمائی۔

لقد رزق الله البخاری جمعه　　　فابداه عما لم یصح مجردا

اللہ تعالی نے امام بخاریؒ کو احادیث نبوی کے جمع کرنے کی توفیق بخشی، آپؒ نے ہر وہ حدیث جو معیار صحت پر نہ پہنچی اس کو اس کتاب سے الگ کر دیا۔

ائمة دنیا المسلمین جمعیهم　　　به عرفوه الیوم شیخاممجدا

اسلامی دنیا کے سب علماء آج اس کتاب کی وجہ سے امام بخاریؒ کو بلند مرتبہ پیشوا اور علم حدیث میں امام تسلیم کرتے ہیں

ویعترف الا علا م فی کل مذهب　　　بان ابن اسماعیل حبر تفردا

اور ہر مسلک کے اعلام وزعماء کو اس کا اعتراف ہے کہ (محمد) ابن اسماعیل بخاریؒ منفرد ہیں اور ان کا کوئی ثانی نہیں۔

ویکرمه فی کل عصر امامه　　　و یمدح ما ابقاه فی الدهر سرمدا

ہر دور کے امام نے ان کی تعظیم کی ہے اور جب تک یہ کتاب باقی رہے گی، آپؒ کی تعریف ہوتی رہے گی۔

متی طالع الانسان یوما صحیحه　　　یجدنفسه فی عالم الانس اسعدا

جب کبھی آدمی اس کتاب کو پڑھے گا، تو اس کو یہ محسوس ہوگا، کہ عالمِ انسانیت میں وہ سب سے زیادہ خوش نصیب ہے

امام جلیل حافظ و محدث　　　افاد جمیع المسلمین و ارشدا

امام بخاریؒ بڑے جلیل القدر امام اور محدث ہیں، تمام دنیا کے مسلمانوں کو آپؒ نے فیض پہنچایا اور ان کی رہنمائی فرمائی

به عالم الاسلام یفخر دائما　　　و تعلیمه یجری لدیهم مؤ بدا

عالمِ اسلام ہمیشہ صحیح بخاری پر فخر کرتا رہے گا اور اس کتاب کی تعلیم ان کے ہاں ہمیشہ جاری و ساری رہے گی۔